



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیمہ زندگی یا بیمہ الماک کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

زندگی اور الماک کا بیمہ کرنا حرام اور ناجائز ہے کیونکہ اس میں دھوکہ بھی ہے اور سود بھی اور اللہ تعالیٰ نے امت پر رحمت کے پیش نظر اور اسے نقصان سے بچانے کے لئے تمام سودی معاملات کو حرام قرار دیا ہے نیز ان تمام معاملات کو بھی جن میں دھوکہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَعْلَنَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الزُّبْلَىٰ ۖ... سورة البقرة ۲۷۵

”اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام“

:اور صحیح حدیث میں ہے

(نبی رسول اللہ ﷺ عن بیع الغرر) (صحیح مسلم، البیوع)

”رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 25

محدث فتویٰ